خدابخش لائبریری

جرنل

پٹنہ

Khuda Bakhsh Library
Acc. No. 80277
Date 6.9.92

۲۴

خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

رجسٹریشن نمبر ۳۲۴۲۳/۷۷

مجلس ادارت

- قاضی عبدالودود (چیرمین)
- عابد رضا بیدار (سکریٹری)

چوبیسواں شمارہ ۱۹۸۳ء

اس سماہی مجلے میں انگریزی' اردو' فارسی یا عربی میں ایسے مضامین شائع ہوں گے جو خدا بخش لائبریری کے نادر مواد پر مبنی ہوں یا لائبریری سے کسی نہ کسی قسم کا تعلق رکھتے ہوں

قیمت : پندرہ روپے

سالانہ خریداری	اندرون ملک	:	۶۰ روپے
	پاکستان	:	۱۲ ڈالر
	یوروپ	:	۸ پونڈ
	امریکا اور دیگر ممالک	:	۲۴ ڈالر

جویدہ جبین نے پٹنہ لیتھو پریس' رمنا لین پٹنہ ۴' اور لبرٹی پریس' تگودی ہاؤس' نئی دہلی میں چھپوا کر خدا بخش لائبریری سے شائع کیا

فہرست

دیوان رضا عظیم آبادی	جناب قاضی عبدالودود	۱
ملاشاہ۔ تفسیر قرآن اور عربی کلام	جناب سید شاہ محمد اسمٰعیل	۸۳
مطبوعات ابن سینا	حکیم سید ظل الرحمٰن	۱۰۵
حضرت نصر پھلواروی	حافظ رضوان اللہ آروی	۱۱۱
انتخاب از بیاض محمد بخش مرحوم	جناب محبوب حسین	۱۲۵
مطبوعات جدیدہ : تحائف موصول	ادارہ	۱۲۸
مراسلات : محسن کتابوں کے بارے میں	جناب ضیاء الدین اصلاحی	۱۲۹
محسن بیتھوی کے بارے میں	پروفیسر شاہ عطاء الرحمٰن عطا کاکوی	۱۳۰

اس شمارے کے لکھنے والے

- **جناب قاضی عبدالودود** (پ ۱۸۹۶ء) : فارسی و اُردو ادبیات کے معروف محقق، صدر جمہوریہ کے 'سرٹیفکیٹ آف میرٹ' کے اعزاز یافتہ۔ دسمبر ۱۹۸۳ء میں ایوان غالب سے غالب پر آپ کی گرانقدر تحقیقات کے اعتراف میں 'غالب ایوارڈ' ملا۔ ۲۵ جنوری ۱۹۸۴ء کو پٹنہ میں وفات پائی۔ مزید تفصیل کے لئے جرنل شمارہ ۱۲ ملاحظہ ہو۔

- **جناب سید شاہ محمد اسمٰعیل** (پ ۱۹۲۰ء) : مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ پٹنہ کے وائس پرنسپل اور ہر دلعزیز اُستاد۔ ۱۹۷۸ء میں ریٹائر ہو گئے۔ ۱۹۸۰ء سے خدا بخش لائبریری سے وابستہ ہیں۔

- **حافظ رضوان اللہ آروی** (پ ۱۹۵۹ء) : پٹنہ یونیورسٹی سے فارسی ادب میں ایم اے۔

- **جناب ضیاء الدین اصلاحی** (پ ۱۹۳۰ء تقریباً) : فاضل مدرسۃ الاصلاح سرائے میر اعظم گڈھ۔ دار المصنفین (شبلی اکیڈمی) اعظم گڈھ سے وابستہ ہیں۔

بقیہ کے لئے ملاحظہ ہو جرنل شمارہ ۱۲، ۲۰، اور ۲۱-۲۳

'دیوان رضا' قبل ازیں 'معاصر' پٹنہ ۱۹۵۶ء میں شائع ہوا تھا

دیوان رضا عظیم آبادی

قاضی عبد الودود

حرفے چند

قاضی صاحب کے کارناموں کو ان کی خواہش کے مطابق یکے بعد دیگرے پیش کرنے کا منصوبہ بن گیا جس میں اولیت مختصر / مستقل بالذات تحریروں کو دی جاتی تھی۔ ان میں بحیثیت محقق محمد حسین آزاد، عبدالحق اور غالب کا جائزہ تھا؛ کلام دلدار اور دیوان رضا عظیم آبادی کی تدوینات تھیں! اور ایک مختصر مجموعہ اشاراتِ بہار کی ترتیب تھی جس میں ان کی ہر نوع کی ایک تحریر شامل ہے۔ بحیثیت محقق محمد حسین آزاد والا جائزہ اور دیوان رضا کی تدوین، مکتبہ جامعہ کے لائق سربراہ شاہد صاحب کی جانسوزی سے جنوری میں قاضی صاحب کے ہاتھوں میں پہنچ چکی تھیں۔ اشاراتِ بہار کی وہ صرف پہلی کاپی دیکھ پائے (کہ یہ ابھی کتابت کی منزلوں سے گزر رہی تھی)۔ رہے نام ذاتِ حق کا! اور رہے نام حق کی جستجو کرنے والے اس بے لاگ محقق کا جس نے سچ کی تلاش میں، سچ سننے، سچ دیکھنے اور سچ کہنے کی ایک بار قسم کھائی تو موت تک اس کو نبھا دیا!! سچ، صرف سچ، اور سچ کے سوا کچھ بھی نہیں!!

عابد رضا بیدار

۱۵ فروری ۱۹۸۳ء

پیشگفتار

رضا تذکروں میں

رضا سے متعلق تذکروں نے جو غلط فہمیاں پیدا کر دی ہیں ان کا ازالہ تذکروں سے رضا کے تراجم پیش کیے بغیر نہیں ہو سکتا۔ تذکروں کے زمانۂ تصنیف کے بارے میں مقدمۂ دیوان جوشش میں جو کچھ لکھا گیا ہے ناظرین کے پیش نظر ہے تو بہتر ہے۔

(۱) تذکرۂ شورش عظیم آبادی: تذکرۂ شورش کے صرف ایک نسخے کا اس وقت تک پتا چلا ہے اور وہ کتب خانۂ والی الکسوڈ میں ہے۔ اس کتب خانے کی فہرست میں اس کا سال تصنیف ۱۱۹۳ھ لکھا ہے، لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس کا سال آغاز اس سے پہلے ہے۔ ۱۱۹۳ھ کے بعد مصنف نے کچھ اضافہ کیا یا نہیں؟ اس کے متعلق فی الحال کچھ کہنے سے قاصر ہوں۔ میرے پاس اس تذکرے کے بعض اجزا کی نقل ہے، اس میں رضا کا حال نہیں، لیکن ۱۵ شعر ہیں اس کے علاوہ رضا کے کتنے شعر اس تذکرے میں ہیں اس کے متعلق مجھے کوئی علم نہیں۔ اشپرنگر نے رضا کے ترجمے میں تذکرۂ شورش کے حوالے صرف اتنا لکھا ہے کہ "جمال کے داماد گرینڈ فادر، قاضی نور اللہ شوستری مصنف حقائق الحق و مجالس المؤمنین تھے" اشپرنگر نے جمال کے متعلق دوسرے تذکروں کے حوالے سے لکھا ہے کہ رضا کے والد تھے۔ جمال اور قاضی نور اللہ کے درمیان کئی پشتیں ہوں گی" لفظ گرینڈ فادر کا استعمال صحیح نہیں، نہ معلوم شورش نے کیا لکھا تھا جس کا اشپرنگر نے اس طرح ترجمہ کیا ہے۔ فہرست اشپرنگر میں جمال تخلص کے ایک شاعر کا ترجمہ انگریزی میں: جمال میر جلال الدین حسین پٹنوی (of Patna) نور اللہ خاں کے بیٹے (a son of) تھے جو اعلیٰ منصب دارانِ بادشاہی سے تھے (held a high office)، "تذکرۂ شورش" یہ جمال بظاہر وہی میر جلال الدین حسین ہیں جو رضا کے والد تھے، لیکن یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ نور اللہ خاں سے قاضی نور اللہ شوستری مراد ہیں یا کوئی اور شخص۔ اگر قاضی صاحب مراد ہیں تو اشپرنگر نے (a son of) غالباً "از فرزندانِ" کا ترجمہ کیا ہے۔ اگر وہ مراد نہیں ہیں تو اس کے معنی یہ ہوئے کہ جمال کے والد کا نام بھی نور اللہ تھا اور ان کا سلسلۂ نسب بھی اسی نام کے ایک بزرگ تک پہنچتا تھا۔ اشپرنگر نے جمال کی ریختہ گوئی کا بصراحت ذکر نہیں کیا لیکن تذکرۂ شورش میں ان کا ترجمہ ہونے سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ ریختہ بھی کہتے ہوں گے اور ان کے اردو کلام کا نمونہ اس تذکرے میں ہوگا۔ جمال تخلص کے تحت اشپرنگر، جلال الدین حسین، برادرِ خرد کمال الدین حسین دہلوی کا ذکر کرتا اور مرد صاحب عمدۃ المنتخب کے حوالے سے کرتے ہیں، لکھتا ہے کہ وہ جلال الدین جمال سے جن کا ترجمہ تذکرۂ شورش میں ہے مختلف نہیں۔ عمدۃ المنتخب کا تذکرہ تو پیش نظر نہیں، لیکن قاسم کا تذکرہ موجود ہے اس میں اردو ۱۹۹ (جلال الدین حسین، جلال، برادر خرد کمال الدین حسین "کمال" کا ذکر ہے۔ اگر یہ کمال وہی ہیں جو قائم اور جرأت کے

شاگرد تھے اور قاسم اور ذکا کے تذکروں میں اس نام اور تخلص کے کسی اور شخص کا ذکر نہیں تو اشپرنگر کا خیال کسی طرح صحیح نہیں ہو سکتا۔

(۲) مسرت افزا: اسے فی الحال استفادہ ممکن نہیں، اس میں رضا کا حال ہو تو عجب نہیں۔

(۳) گلشن سخن کے دو نسخے ہیں ایک لکھنؤ میں، دوسرا رام پور میں۔ نسخہ رام پور سے جناب عرشی نے رضا کا ترجمہ اور اشعار نقل کرکے بھیجے ہیں، میں ان کا نہایت ممنون ہوں۔ "میر رضا عظیم آبادی، اسمش میر محمد رضا، ابن میر جمال الدین حسن الگذا، از اقربائے میر حبیب اللہ مرحوم، توشتق سخن ست" دو شعر۔ حسن کی جگہ حسین غالباً سہو کتابت ہے۔

(۴) گلزار ابراہیم: مقدمۂ دیوان جوشش میں لکھا گیا تھا کہ مصنف تذکرہ کی ننھیال عظیم آباد میں تھی۔ صحیح یہ ہے کہ علی ابراہیم خاں کے نانا مولوی نصیر شیخ پورہ کے رہنے والے تھے، اور ایران سے واپسی کے بعد عظیم آباد میں اقامت پذیر ہوئے تھے۔ سیر المتاخرین نول کشوری ص ۱۱۱۔ گلزار ابراہیم جس زمانے میں لکھا جا رہا تھا مصنف کا قیام بنارس میں تھا اور اس زمانے میں مصنف گلشن سخن کا قیام بھی وہیں تھا، گلزار ترجمہ مبتلا، گلزار میں گلشن سخن کا ذکر نہیں آیا لیکن گمان قوی ہے کہ یہ تذکرہ گلزار کے اختتام سے پہلے علی ابراہیم خاں کی نظر سے گزرا تھا۔ انھوں نے رضا کے متعلق لکھا ہے: رضا تخلص عظیم آبادی، اسمش میر محمد رضا ابن میر جمال الدین حسین، جمال تخلص، از قرابتیان میر حبیب اللہ مرحوم بود، از فیض صحبت سخن وران عظیم آباد، رغبت گفتن ریختہ گردیدہ، توشتق ست" دو شعر۔ علی ابراہیم خاں کا بیان گلشن سخن سے ماخوذ معلوم ہوتا ہے۔ گلزار میں رضا تخلص کے ایک نامعلوم الاسم شاعر کا بھی ذکر ہے جس کے بہت سے اشعار علی ابراہیم خاں کی نظر سے گزرے تھے۔ ایک شعر جو دیا ہے اس کی زمین وہی ہے جو میر محمد رضا، رضا کی ایک غزل کی ہو:

ایک دم تو رضا کے پاس تو بیٹھ آج وہ اس جہاں سے اٹھتا ہے

(۵) تذکرۂ عشقی عظیم آبادی: مقدمۂ دیوان جوشش میں تذکرۂ عشقی کے زمانۂ تصنیف کے بارے میں جو کچھ لکھا گیا ہے اس سے قطع نظر صحیح یہ ہے کہ اس کے زمانۂ تصنیف کے بارے میں صرف اس قدر کہا جا سکتا ہے کہ اس کی ابتدا ۱۱۹۹ھ میں یا اس سے قبل ہوئی تھی اور اس بنا پر کہ اس میں بظاہر کوئی واقعہ مرزا جان طپش کی وفات کے بعد کا درج نہیں اور طپش کی وفات بقول اشپرنگر ۱۲۲۰ھ سے قبل ہوئی ہے۔ تذکرۂ عشقی کا زمانۂ اختتام ۱۲۱۰ھ کے لگ بھگ ہے۔ رضا تخلص اسمش میر محمد تقی خلف سید جمال الدین حسین از فرزندان میر نور اللہ شوستری صاحب تصنیف احقاق الحق و مجالس المومنین از سادات کرام و نجبائے ذوی الاحترام ست۔ در اوائل حال چندے بہ تحصیل رسائل علم صرف و نحو و قواعد منطق و عروض و قوافی پرداختہ و استصلاح ایں فن از ... ضیا نمودہ، مع ہذا شیوۂ شعر و سخن نہج ... ذکر خود دا داشت۔ مدتے در شہر عظیم آباد طرح استقامت انداختہ بہ وسیلۂ ایں فن در شہر مرشد آباد در سرکار نواب بابر علی خاں بہادر بکام دل گذرانیدہ، ہاں جا وفات یافتہ، راشعارہ،" "در عظیم آباد طرح استقامت انداختہ" سے ظاہر یہ مطلب نکلتا ہے کہ کسی دوسری جگہ سے عظیم آباد آئے، لیکن رضا کے عظیم آبادی ہونے کی اتنی شہادتیں ہیں کہ عشقی کا قول نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔ عشقی نے جو جو شعر رضا کے دیے ہیں ان میں سے ایک یہ ہو جو

ے یہاں یہ کتاب کو اس حالت میں کیڑوں نے خراب کر دیا ہے اور بہ تاریخ اور ... بیاض ہے بادی۔

در اصل امین کا ہے اور گلزار ابراہیم میں امین کے نام درج ہے :

مرتے ہیں ہم تو تیرے لب آب دار پر　　گر آب زندگی ہو تو ماریں ہیں دھار پر

(۶) تذکرۂ ہندی مصحفی و ریاض الفصحا : اشپرنگر نے تذکرۂ ہندی کے حوالے سے رضا کو سودا کا شاگرد لکھا ہے اور اُن کے دیوان کا ذکر کیا ہے۔ لیکن تذکرۂ ہندی کے متعدد نسخے میری نظر سے گزرے ہیں، کسی میں رضا عظیم آبادی کا ترجمہ نہیں۔ مصحفی نے مرزا محمد رضا، رضا سودا کے صاحب دیوان شاگرد کا حال لکھا ہے، لیکن وہ محمد رضا، رضا عظیم آبادی سے مختلف ہیں۔ ریاض الفصحا میں بھی رضا عظیم آبادی کا ذکر نہیں۔

(۷) مجموعۂ نغز مصنفہ قاسم دہلوی جلد ا ص ۲۷۲ : قاسم نے رضا تخلص کے ایک شاعر کے متعلق لکھا ہے : جوانے ست از دودمان واجب الاحترام، میر محمد علی نام کہ بہ میر پٹنوی اشتہار دارد۔ جوانے طالب علے ست از سکنۂ جدۂ لکھنؤ مدت ست از شاگردان ضیا کہ در صنعت کشتی و شمشیر بازی و ستے دارد۔ در علم ناکا جدید و عروض و قافیہ مہارتے دارد" تین شعر۔ ان میں سے ایک نقش شیریں کا نشۂ الخ" دیوان میں ہے اور دو شعر پر نقل ہو چکے ہیں۔ ان دونوں میں سے ایک تذکرۂ عشقی میں ہے۔ تیسرا شعر اور دوسرا شعر ایک ہی زمین میں ہے۔ قاسم نے محمد کی جگہ غلطی سے محمد علی لکھ دیا ہے اور اصل محمد رضا، رضا عظیم آبادی ہی ہیں۔

(۸) عیار الشعرا : خوب چند ذکا کے تذکرۂ عیار الشعرا کا مکمل نسخہ لندن میں ہے اس سے اس وقت کوئی مدد نہیں لی جا سکتی۔ پٹنہ کا نسخہ نسبتہً مختصر ہے، ممکن ہے کہ اس میں رضا کا حال ہو، لیکن بعض اسباب سے فی الحال اس سے بھی استفادہ نہیں کیا جا سکتا۔ اشپرنگر لکھتا ہے کہ اس تذکرے میں دو شاعر ہیں، ایک مرزا محمد رضا لکھنوی شاگرد سودا، صاحب دیوان مختصر اور میر محمد رضا شوستری معروف بہ میر محمد پٹنوی، متوطن پٹنہ مقیم لکھنؤ شاگرد ضیا۔ میر محمدی کی جگہ میر محمد غالباً طباعت کی غلطی ہے۔ دتاسی نے (جلد ۲ ص ۵۵) میر محمد علی رضا کے تحت لکھا ہے کہ ذکا ذاتی طور پر انھیں جانتا تھا۔ دتاسی کی نظر سے یہ تذکرہ نہیں گزرا تھا، اس کے متعلق اس کی معلومات فہرست اشپرنگر سے ماخوذ ہیں۔ فہرست اشپرنگر میں ذکا کی ذاتی واقفیت کا ذکر نہیں۔ دتاسی نے جو بات اشپرنگر نے غالباً میرزا جیون، رضا دہلوی کے متعلق لکھی تھی وہ محمد علی رضا کی نسبت بیان کر دی۔

(۹) نشتر عشق مصنفہ عاشق عظیم آبادی : عاشق بارھویں صدی ہجری کے آخری عشرے میں عظیم آباد میں پیدا ہوئے۔ نشتر عشق جو فارسی گو شاعروں کا تذکرہ ہے، تیرھویں صدی کے چوتھے عشرے میں تمام ہوا ہے۔ اس کے متعدد قلمی نسخے موجود ہیں۔ ایک نسخہ دو ضخیم جلدوں میں کتب خانۂ مشرقیہ بانکی پور میں ہے : "میر محمد رضا، رضا مشہور بہ میر محمدی عظیم آبادی در بدو حال صرف و نحو فارسی تحصیل نمودہ رغبت بہ انشاے نظم ریختہ پیدا کردہ اصلاح از... ضیا... می گرفت و بہ طرز شعراے حال ریختہ خوب می گفت و پس از ایام چند بازہ فقہ و حدیث حاصل نمودہ بہ مرشد آباد توجہ فرمودہ سکونت گرفت و بہ کمال زہد و ورع و اتقا و پرہیزگاری می زیست و بہ نہایت استغنا و بے اعتنائی

عہ میرے پاس اس کا خلاصہ ہے، لیکن بدقسمتی سے اس کے ابتدائی اجزا ضائع ہو گئے ہیں۔

[illegible] شاگرد ضیا [illegible] ہادی شاگرد ضیا [illegible]

ذکر کیا ہے [illegible] منسوب کیا ہے [illegible] میں پایا جاتا ہے۔

حالات زندگی

[illegible]

[illegible] جلال بھی شاعر تھے [illegible]

[illegible] نور اللہ شوستری کی اولاد سے تھے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عاشق کا بیان [illegible] زہد و ورع و اتقا و پرہیزگاری [illegible] [illegible]
[illegible] (یعنی مرشد آباد) ملاقات می کرد و کم تر از خانہ خود بر [illegible]
یہ خیال ممکن ہے کہ ابتدا [illegible] دربار سے تعلق رہا ہو اور بعد کو وہ [illegible] عاشق [illegible]
ایک شعر سے [illegible] عاشق کے قول کی تائید ہوتی ہے۔

[illegible] خدمت نواب کی ہے پیر رضا [illegible]

[illegible] عاشق نے [illegible]
[illegible] مشہور تبلیغی عالم [illegible]
عدالت بنارس کے مکان پر [illegible] عاشق [illegible] لکھنؤ سے مرشد آباد
واپس جانے کے بعد ان کا انتقال ہو۔

ان کی تحصیل علم کے متعلق [illegible] عاشق [illegible]
[illegible]
[illegible]
تحصیل کا [illegible]
[illegible]
[illegible] عاشق [illegible]
قول [illegible]

[illegible] لیکن عشق کے یہاں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تمنائے قدم بوسی میں آنسو ہو چلے پاں تک [illegible]
یوں کھوت صورت میں خاں تو تھے خیال ہم [illegible]
یارب بتوں کے دل میں کوئی راہ کیا کرے [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

فارسی اور عربی کے مفردات و مرکبات: اس عنوان کے تحت فارسی اور عربی کے مفردات و مرکبات [illegible] ہندوستانی الفاظ شامل ہوتے ہیں وہ بھی دیے گئے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیوان رضا عظیم آبادی

دیوان میر رضا عظیم آبادی

۱ [illegible] [illegible]
۲ [illegible] [illegible]
۳ [illegible] [illegible]
۴ [illegible] [illegible]
۵ لائق نہ کار دین نہ دنیا کے کام کا [illegible]
۶ [illegible] [illegible]
۷ [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
۲ [illegible] [illegible]
۳ [illegible] [illegible]
۴ [illegible] [illegible]
۱ [illegible] [illegible]
۲ [illegible] [illegible]
۳ [illegible] [illegible]
۴ [illegible] [illegible]
۵ [illegible] [illegible]
۶ [illegible] [illegible]
۷ [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو وحشت حیات تھے سو یار مر گئے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رات کو واں گئے دیکھ کے آئے کیا کیجے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کیا آتا ہو غیروں کو ہمیں کیا نہیں آتا

[illegible]

۲ نکہ ناز کس لئے دل پر آہ سے نہ میں — اس سوختہ نے اب تو نہایت ... [illegible]

۳ حال اس نے پوچھا جب نہ رہی تاب و تب بیاں — کیا ہے چھپنے نے اور مجھ بے زباں [illegible]

[illegible]

۹ مضمون خط اسی سے ہے ظاہر کہ ہو گا کیا [illegible]

[illegible]

۲ کیا دل لگے مرے محبت زباں کو ... فریب [illegible]

[illegible]

بہ عزیت خانہ ہوا

زندگانی کا بیاں سب ریزہ ریزہ نہ ہوا

نہ کہا کچھ بھی میرے مرنے پر

غربت میں بھی جاتا ہوں

ابن اپنی زندگی سے خضر   ت بے موت بے عذاب

[illegible]

۴ نوجواں میرا جواں ہے کچھ اور [illegible]

[illegible]

۳ خوش خراموں کی چال ہی کچھ اور [illegible]

۳ [illegible] ی کا خیال ہے کچھ اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

1 جو روشنی بزم مری ہے خم ۔۔۔ [illegible]

[illegible]

2 یہ ہے کہ چہرہ ترا چندا ہے [illegible]

[illegible]

خدائی نے دی کو ل [illegible] از جو میں نہ کچھ [illegible]

یہ عقل ہے کہ خدائی اُسے ملے لیکن —	بتوں کا عشق رہے اب بھی برخلاف وقت	۵
کیا درد ہے عشق کا مخالف ۱۵۶	ہے اس کی بھی دوا مخالف	۱
کیوں کر ملے مجھ سے یار جس کے —	آئینے میں شبیہ و شیدا مخالف	۲
تو مجھ سے خفا ن دل زار عاشق ۱۵۷	[illegible] عاشق	۱
الجھ کے مر گیا تک قول و قرار اپنے کو	کیا ہوا [illegible] عاشق	۲
جن [illegible] کے	[illegible] عاشق	۳
[illegible] کے ملک	[illegible] عاشق	۴
[illegible]	[illegible] عاشق	۵
[illegible]	[illegible] عاشق	۶
[illegible]	[illegible]	۷
[illegible]	[illegible] عاشق	۸
[illegible]	[illegible] عاشق	۹
[illegible]	[illegible]	۱
[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	۱
[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	۱
[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	۳
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	۱
[illegible]	[illegible]	۱
[illegible]	[illegible]	۲
[illegible]	[illegible]	

۵ تیغ ابرو [illegible] دکھاتے ہو میاں — [illegible] سیاہی [illegible] دیکھیں [illegible] دار ہم
۶ [illegible] نام سے رشک — چشم تر سے [illegible]

۹۹ [illegible] تجھ سے ہو سب جلے ہو — [illegible] میں ترے [illegible] جلے ہو
۲ کیا شان ہے [illegible] پناہ نہیں تو — [illegible]
۳ [illegible] کو سناتے [illegible] کا میں تو — ہے [illegible] بہت گل [illegible]
۴ سینے ہے [illegible] سارا — اے عشق ترے [illegible] جلے ہو
۵ [illegible] ہے ترے — گھسنے ہے ترے حال کے جاتے ہیں جلے ہو

۱۰۰ [illegible] کرتے ہو — جو ملتا سننے والا کوئی تو فریاد کرتے ہو
۲ [illegible] — [illegible]

۱۰۱ [illegible] ہیں ہم — [illegible]
۲ [illegible] — [illegible]
۳ [illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
۵ [illegible] — [illegible]

۱۰۲ [illegible] — [illegible]
۲ [illegible] — داغ [illegible]
۳ [illegible] — [illegible]
۴ [illegible] — [illegible]
۵ [illegible] — [illegible]

۱۰۳ [illegible] — [illegible]
۲ [illegible] — [illegible]
۳ [illegible] — [illegible]
۴ [illegible] — [illegible]
۵ [illegible] — [illegible]

سجدہ گہ میں [illegible] — کس کی یہ خاک رہ گزر ہیں ہم ۶

[illegible] مشتاق — گو نوید وصل کی خبر ہیں ہم ۷

حال خط شکستہ میں تھا — یعنی [illegible] شکستہ تر ہیں ہم ۸

دشمنی ہم سے ہو نہیں سکتی — تجھ سے شرمندہ کینہ ور ہیں ہم ۹

جب [illegible] ہے اس کے گھر کی راہ — [illegible] تر ہیں ہم ۱۰

[illegible] میں شور وحشت [illegible] — کچھ فرشتے نہیں بشر ہیں ہم ۱۱

[illegible] ہم مر گئے — کس قدر قصۂ مختصر ہیں ہم ۱۲

[illegible] نہیں ہے پاس رہا — صبر [illegible] جگر ہیں ہم ۱۳

[illegible] ۱

[illegible] ۲

[illegible] ۳

[illegible] ۴

[illegible] ۵

[illegible] ۶

[illegible] ۷

[illegible] ۸

[illegible] ۹

[illegible] ۱۰

[illegible] ۱۱

[illegible] ۱

[illegible] ۲

[illegible] ۱

[illegible] ۲

[illegible] ۳

[illegible] زندگی میں ۱۹۰ عجب [illegible] ہے تری بندگی میں ۱
[illegible] قفس کی — نہ دیکھا کسی کو [illegible] ۲
رضا کو [illegible] ملے گی — [illegible] قدر بندگی میں ۳
[illegible] جان ۱۵ [illegible] جان ۱
[illegible] تھا — خدمت کسی [illegible] ۲
[illegible] زندگی عزیز — [illegible] جان ۳
مرنے کو ہم نکالتے بہانے کی طرح — [illegible] جان ۴
[illegible] جسید سے — [illegible] جان ۵
[illegible] — [illegible] جان ۶
[illegible] وقت مرگ — [illegible] جان ۷
[illegible] ۱۹۲ [illegible] ۱
[illegible] ۲
[illegible] ۳
[illegible] ۴
[illegible] ۵
[illegible] ۱۹۳ [illegible] ۱
[illegible] ۲
[illegible] ۳
[illegible] ۴
[illegible] ۵
[illegible] ۱۹۴ [illegible]
[illegible] — آیا یہ کس کی جستجو ہے ہمیں ۱
[illegible] سب طلب [illegible] کی — [illegible] کی یارب یہ آرزو ہمیں ۳
[illegible] ۴

[illegible] — [illegible]

[illegible] — دل صد چاک کو میں سبحۂ صد دانہ کروں

[illegible] — حرف جو ایک تو سو طرح سے افسانہ کروں

[illegible] — اے رضا دل میں ہے آباد میں ویرانہ کروں

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] ایمان نہیں ہے ثابت — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] کیا ہے ایسا مبتلا [illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — دیکھ تو یہ [illegible] کیسے خاک میں [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — اپنے قبلہ و کعبہ سب [illegible] ہیں سید امام [illegible]

[illegible] — [illegible]

۱ دل [illegible] ۲۱۹ [illegible] آرزو [illegible]

۲ [illegible] آبرو [illegible]

۳ [illegible]

۴ [illegible]

۵ [illegible] کیا [illegible]

۱ عشق [illegible] ۲۲۰ [illegible]

۲ [illegible] ہزار [illegible]

۳ [illegible] ابھی تو [illegible]

۴ [illegible] آب حیات [illegible]

۵ [illegible]

۶ [illegible]

۷ [illegible]

[illegible] نہیں [illegible] خیال نہیں

۲ [illegible] نہیں

۳ [illegible] نہیں

۴ [illegible] نہیں

۵ [illegible] وصال نہیں

۶ [illegible] نہیں

۷ [illegible] نہیں

۸ [illegible] محبت [illegible]

۹ [illegible] نہیں

[illegible] نہیں [illegible] نہیں

۲ [illegible] عشق [illegible] نہیں

۳ [illegible]

۲ [illegible] — [illegible] وصل میں سب ہیں

۳ واے غفلت [illegible] — [illegible] قیل و قال میں سب ہیں

۴ [illegible] تجھ کو [illegible] خیال میں ہیں — اپنے اپنے خیال میں سب ہیں

۲۲۹ [illegible] — [illegible] ہو

۲ [illegible] — جب تک [illegible] گرفتار [illegible] ہو

۳ [illegible] — [illegible] محبت [illegible] ہو

۴ [illegible] دل — [illegible] ہو

۵ [illegible] بدنام تو [illegible] — [illegible] ہو

۶ [illegible] رضا تجھے [illegible] — [illegible] کلام ہو

۲۳۰ [illegible] — [illegible] اپنے دوست [illegible] ہو

۲ [illegible] عشق کی — [illegible] جب تک [illegible] ہو

۳ [illegible] مجھے [illegible] — [illegible] ہو

۴ [illegible] — [illegible] ہو

۵ [illegible] مجھے — [illegible] ہو

۶ [illegible] جو تو — [illegible] ہو

۷ [illegible] واقف ہو [illegible] — بلبل کے [illegible] ہو

۸ [illegible] — کیا فائدہ جو [illegible] ہو

۹ [illegible] — تو بھی [illegible] دیکھا [illegible] رضا [illegible] ہو

۲۳۱ [illegible] دیکھیے کیا ہو — [illegible] دیکھیے کیا ہو

۲ [illegible] — [illegible] دیکھیے کیا ہو

۳ [illegible] دل کی — [illegible] دیکھیے کیا ہو

۴ [illegible] — [illegible] دیکھیے کیا ہو

۵ [illegible] — [illegible] دیکھیے کیا ہو

۶ [illegible] — [illegible] دیکھیے کیا ہو

بہ جی پہ گوارا ہو کہ سر تن سے جدا ہو ۲۳۲ [illegible] دامن سے جدا ہو ۱
نت ہم سے جدا رہتا ہے وہ دوست الٰہی ایسا بھی کبھی ہوئے کہ دشمن سے جدا ہو ۲
کب میر رضا چھوڑتے ہیں اُس کی گلی کو بلبل بھی کبھی آپ سے گلشن سے جدا ہو ۳
سوز دل یہ ہے رشک گلخن کو ۲۳۳ آگ دی اُس نے میرے خرمن کو ۱
[illegible] [illegible] من کو ۲
دوستوں سے یہ ہے تو پھر تجھ سے [illegible] دشمن کو ۳
[illegible] ہے دل کا [illegible] جلاوے اپنے جگر کے شیون کو ۴
[illegible] تجھ کو ۲۳۴ دل ہی میرے ہے نظر تجھ کو ۱
[illegible] شمع [illegible] ہے سو تجھ کو ۲
[illegible] تجھ کو ۳
[illegible] کو بے دل کر [illegible] تجھ کو ۴
[illegible] خبر تجھ کو ۵
[illegible] اُس کے در پہ پھرتا ہے [illegible] تجھ کو ۶
[illegible] آرزو ۲۳۵ [illegible] محبت [illegible]
[illegible] ۲
[illegible] ۳
[illegible] ۴
[illegible] ۵
[illegible] ۶
[illegible] ۷
[illegible] آئے کبھو ۲۳۶ دل [illegible] یاد آئے کبھو ۱
[illegible] ۲
[illegible] ۳
[illegible] ۲۳۷ [illegible] ۱

Acc. No. 80277

[illegible] — حقیقت [illegible] سے ہے
۲ [illegible] — [illegible] دیدۂ خونبار سے ہے
[illegible] — وہ بھی اُنہی کی [illegible] ہے
[illegible] — [illegible] سایۂ دیوار سے ہے
[illegible] — [illegible] فقط [illegible] دستار سے ہے
[illegible] — چشم پاک [illegible] دیدار سے ہے
دل کو [illegible] — [illegible] سے ہے
[illegible] — [illegible] کیجیے
[illegible] — [illegible] کیجیے
[illegible] — [illegible] کیجیے
[illegible] — [illegible] کیجیے
[illegible] — ایک [illegible] کیجیے
قتل کا [illegible] — [illegible] کیجیے
[illegible] — [illegible] کیجیے
[illegible] — رو دیئے [illegible] کشت اپنا سبز خرم کیجیے
[illegible] — [illegible] ہوتی ہے
[illegible] — جو کہتے ہیں [illegible] تقریر ہوتی ہے
[illegible] — [illegible] اکسیر ہوتی ہے
[illegible] — مقابل اُن کی زلفوں کے [illegible] ہوتی ہے
[illegible] — [illegible] تعمیر ہوتی ہے
عمارت دیر و مسجد کی [illegible] — [illegible] ہوتی ہے
[illegible] — [illegible] تعمیر [illegible] ہوتی ہے
[illegible] — قیامت [illegible] ہوتی ہے
[illegible] دیکھا — [illegible] ہوتی ہے
[illegible]

[illegible]

۲ [illegible]

۳ [illegible]

۴ [illegible]

۵ [illegible]

۶ [illegible]

۱ افسوس مرے درد کی تدبیر ہی ہے [illegible]

۲ [illegible]

۳ [illegible]

[illegible]

[illegible]

۲ [illegible]

۳ [illegible]

۴ [illegible]

۵ [illegible]

۱ [illegible]

۲ [illegible]

۳ [illegible]

۴ [illegible]

۵ [illegible]

۶ [illegible]

۷ [illegible]

۸ [illegible]

۹ [illegible]

۹ [illegible] گروہ زبان ہوے
[illegible] عشق کی [illegible] ۲۲۳ [illegible] سودائی کی سودائی

۲ [illegible] عشق میں [illegible] جوں [illegible]

۳ [illegible] جو صبح تک میری آنکھوں میں نہ نیند آئی

۴ [illegible] یوسف کے یعقوب کی [illegible] آنکھوں کی [illegible]

[illegible] ساتھ [illegible] تک صرف ان [illegible] میں ہے۔

[illegible] شعار میں [illegible]
[illegible]

[illegible] ۲۲۲ [illegible]
[illegible]

[illegible] ۲۲۳ [illegible] دکھاتے ہیں [illegible]
[illegible] ۲۲۴ [illegible] دشمن [illegible]
[illegible] ۲۲۵ جس [illegible] میں [illegible]
[illegible] ۲۲۶ [illegible] خوش [illegible]
[illegible] ۲۲۷ [illegible]
[illegible] ۲۲۸ [illegible]
[illegible] ۲۲۹ [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] ۲۳۰ [illegible]
[illegible] ۲۳۱ شب [illegible] دکھائی [illegible]

مجھے [illegible] ہوئی تھی ۲۲۲ نئی زندگی [illegible] ہوئی تھی
[illegible] — بھی محبوب کو پیاری ہوئی تھی
بے ساقی [illegible] زندگانی ۲۲۳ بھی حسرت [illegible] زندگانی
[illegible] ۲۲۴ [illegible]
[illegible] ۲۲۵ [illegible]
[illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] ۲۲۶ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] شتاب [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible]

[illegible] حسب تصریح ذیل تذکروں سے ماخوذ ہیں۔
[illegible] گلشن سخن [illegible] زمین میں دیوان [illegible] ۲۲۲ تا ۲۲۵ تذکرۂ عشقی ۲۲۴، ۲۲۳ [illegible] ۲۲۸ تذکرۂ عشقی [illegible] تذکرۂ عشقی و مجموعۂ نغز [illegible] ۲۲۰ تا ۲۲۲ تذکرۂ عشقی، ۲۲۳ [illegible] گلزار [illegible] ۲۲۰ تذکرۂ شورش۔ [illegible]

[illegible]
خوبی [illegible] ۔ [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ضمیمہ

• تذکرۂ شورش [illegible]

[illegible]

• تذکرۂ عشقی [illegible]

[illegible]

• تذکرۂ حسرت افزا [illegible]

[illegible]

• [illegible] الشعرا [illegible]

[illegible]

[illegible]

● عمدہ منتخبہ [illegible] میر محمد [illegible] روایت [illegible] لکھنو [illegible]

[illegible]

[illegible]

دیوان رضا

تصحیحات

عمومی • دیوان رضا کی [illegible] کی شکل میں [illegible] طباعت [illegible] دے دیے [illegible] اول کے وقت [illegible] گئے تھے

• [illegible] اس کو [illegible] کرتے ہیں۔

• [illegible] بجائے ترقی [illegible] نظر انداز کر دیا جائے۔

مقدمہ : صفحہ سطر [illegible] جوشش [illegible]

[illegible] شورش کے [illegible] دیکھیے [illegible]

[illegible] "THE DIWAN OF A HINDUSTANI POET NAMED "RIDA" [illegible]

[illegible] دیوان جوشش [illegible] ترقی اردو ہند [illegible]

[illegible]

متن : صفحہ شعر : [illegible]

[illegible]

شہید شاہ محمد اسمٰعیل
خدا بخش لائبریری پٹنہ

مُلّا شاہ — تفسیر قرآن اور عربی کلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مختصر حالات: [illegible]

جیساکہ خود ملا شاہ کا بیان ہے:

[illegible]

وفیہ حکمۃ ۔

[illegible]

ملا شاہ کی شاعری :- [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چو بہ قند چہرہ پنہان شدی | [illegible]
ستر تو بی ستر کند راز ما | پارہ شود پردہ آواز ما

[illegible] ان اشعار پر ہوتا ہے :

[illegible] | یک کسی را بخش دیدہ نیست
[illegible] | جنت دگر از ان ہشت رفت

[illegible] (۲۲۳ ب)

[illegible]

[illegible] ارکان اصول [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (ریاض الشعرا ق ۲۱۵)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مثنویات، [illegible] غزلیات، [illegible] رباعیات اور [illegible] مشتمل ہے

۲۔ دیوان [illegible]: [illegible] ورق [illegible] موجود ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۳۔ مثنویات [illegible]

[illegible] مثنویاں ہیں [illegible]

۴۔ دیوان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مثنویات [illegible]

[illegible] (برلن نمبر ۹۳۱)

۵۔ [illegible]

[illegible] کے

[illegible] صورت [illegible]

[illegible] ہے۔ پہلی رباعی یہ ہے:

[illegible]

[illegible]

[illegible] جلد ۱ ص ۲۶۰ [illegible]

۶۔ مثنویات [illegible]: [illegible]

[illegible] مشتمل ہے اس میں ۲۲۵ ورق ہیں

[illegible] ص ۲۵۸ [illegible]

ق۲ (ب) — (الف) تفسیر بسم اللہ

۱۱۰ ۳۱

یا نہج کو صنعت اختیار کیا گیا ہے، کہیں ترجمہ و تفسیر کے ساتھ نکات بھی بیان کئے ہیں، کہیں ان میں سے دو اور کہیں صرف ایک پر اکتفا کی ہے۔

دوسری اور تیسری جلد کی تفصیلات کے لئے لائبریری کا توضیحی کیٹلاگ ج ۳، ص ۱۶ - ۱۱۴ ملاحظہ کریں۔

جلد اول کا دیباچہ مختصر ہے اور [illegible] یہ ہے:

"الحمد للہ الذی [illegible] وصلی [illegible] ... اما بعد [illegible] محمد بن سلطان علی [illegible] الکساد [illegible] الذی بتمسک [illegible] القرآن [illegible] اما هد [illegible] بحکم [illegible] [illegible] و [illegible]"

"[illegible] و [illegible] کی [illegible] پیش کر [illegible] و [illegible] حس کا [illegible] سکے اور [illegible] ذوق و شوق [illegible]"

بسم اللہ کی تفسیر: بسم اللہ [illegible] الرحمن [illegible] طالب [illegible] رحمن کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں! [illegible] الرحمة [illegible] اللہ تعالیٰ لا [illegible] معنا [illegible] فی [illegible] و [illegible] و [illegible] "

[illegible] الرحیم کی تفسیر میں یوں [illegible] رحیم [illegible] سے [illegible] رحمن کا [illegible] رحمن کا تقدم رحیم پر [illegible] کا تقدم عام پر [illegible] آ [illegible] کو [illegible] مقدم [illegible] پر ہے:

بسم اللہ کے [illegible] کے [illegible] چند [illegible] کئے ہوتے ہیں

[illegible] ابتدا لکھے [illegible] [illegible] [illegible] او [illegible] [illegible] العنق [illegible] او [illegible] [illegible] او [illegible] کموانسة [illegible] او [illegible] کلصوق الباء بالاسم او [illegible] کصویة [illegible] [illegible]

بسم اللہ کی تفسیر [illegible] سے متعلق نکات عربی میں ہیں۔ پھر لکھتے ہیں کہ بسم [illegible] میں ہمارے ایک کرم [illegible] بسم اللہ [illegible] حروف کی ترتیب پر [illegible] اور [illegible] پر مشتمل ہے [illegible] اس کی اشعار یہ ہیں:

بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible]

[illegible] کی دوسری جلد میں شامل ہے۔

[illegible] کے نزدیک قرآن [illegible] سے مختلف [illegible] کے مذہب [illegible]

تفسیر سورۂ فاتحہ: [illegible] کا ترجمہ [illegible] پھر مختصر [illegible] چند نکات عربی میں ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نکتہ: [illegible] است شریعت یا عام است [illegible] طریقت [illegible] حقیقت [illegible] نکتہ [illegible] یا عام است [illegible] یا اخص است [illegible] الی الذات۔

صراط الذین انعمت علیہم [illegible] حقیقت [illegible] عام و خاص و اخص

[illegible] نکات [illegible] میں بیان ہوئے ہیں۔

تفسیر سورۂ بقرہ: پارۂ اول میں [illegible] ترجمہ [illegible] نکات [illegible] کا اعادہ یہ ہے: ھدی للمتقین الذین یؤمنون بالغیب یعنی این کتاب [illegible] متقیان [illegible] ایمان می آرند بغیب۔

نکتہ: متقین یعنی پرہیزگاران، پرہیز از گناہ چنانچہ در شریعت است [illegible] از مراد خود چنانچہ در طریقت است یا پرہیز از خود چنانچہ در اہل حقیقت است۔

پارۂ اول کے اختتام پر نکات کا سلسلہ ختم کر دیا ہے، ترجمہ اور مختصر تفسیر کا سلسلہ جاری ہے

[illegible] کہیں کہیں [illegible] بھی استعمال ہے، لکھتے ہیں:

"[illegible] لا [illegible] القرآن [illegible]

[illegible] جو آیت نمبر ۲۰۲ کے بعد [illegible] کے خیال سے [illegible] ہیں۔ یہ

[illegible] ہیں، لیکن نکتہ کا لفظ مذکور نہیں ہے۔ لکھتے ہیں

[illegible]

الاحسن [illegible] الی

[illegible]

ترک لفظ النکتۃ"

[illegible] من نکات [illegible] تفسیر

[illegible] مطالب [illegible] نکتہ"

تفسیر سورۂ آل عمران: [illegible] کات [illegible]

[illegible] کیے ہیں۔

تفسیر سورۂ یوسف: [illegible]

[illegible] ابتدا:

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

دلم بر سورۂ یوسف چو بشگفت — خدایش بہترین قصۃ ہا گفت

ترجمہ کی شان: [illegible] یوسف [illegible] القوہ [illegible]

[illegible] السیارۃ = گفت [illegible] یوسف [illegible]

[illegible] ماہ گذرد۔

بیشتر نکات تصوف کے رنگ میں ہیں، کہیں [illegible] فارسی [illegible] لیا ہے،

مثلاً [illegible] سیارۃ کے ضمن میں لکھتے ہیں:

نکتہ: "السیارۃ کنایۃ عن [illegible] التی فی [illegible]

[illegible] ستارہ [illegible]
قافلة او راحدة او رفقة ۔

[illegible]

[illegible] جاتی ہیں ۔

بیت

[illegible] گر [illegible]

[illegible]

[illegible] کو [illegible]

[illegible] آن [illegible]

شاہ تفاسیر پر ایک نظر: قرآن کریم ایک [illegible]
[illegible] معانی [illegible] ایک [illegible] جس کے عجائب [illegible]
[illegible] فرماتے ہیں:

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور اس [illegible] قرآن کے [illegible]
[illegible] اس کے معانی [illegible]
[illegible] کے پھول [illegible]
[illegible] ہیں ۔

[illegible]

[illegible] قدر [illegible]
[illegible] قرآن [illegible]
[illegible] اس طرح [illegible] ایک ایک آیت کے تحت [illegible]
[illegible] کے [illegible] اور ان کے [illegible]

-

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد یاد آیا:

ما من القرآن آیة [illegible] ولها ظهر وبطن ولكل حرف حد [illegible] مطلع۔

قرآن کی ہر آیت کی ایک ظاہری [illegible] اور ایک [illegible] ہر حرف کی [illegible] کے لئے ایک مطلع ہے۔

[illegible]

صاحب تفسیر [illegible]

[illegible]

پھر [illegible] مطلع کی توضیح [illegible]

[illegible]

(مواہب البیان [illegible])

صاحب [illegible] حدیث [illegible]

[illegible]

[illegible]

ذکر تفسیری اور بھی ہیں۔

[illegible]

القرآن ہے [illegible]

[illegible]

واماکلام السادة الصوفیہ فی [illegible]

[illegible]

العرفان۔

[illegible] نصیب ہو۔

[illegible]

جمہور ... کو ... کے واسطے ... خلافت کی تعیین کرنے ... کہتے ہیں کہ ظاہر ... کو ... حاصل ہے کیونکہ ... حقیقت ... [illegible]

... ہے:

[illegible]	جو شخص ... کے ...
... التفسیر ...	نہیں ... کی
...	... شخص ...
... الدب	...

... کی اہمیت بیان کرنے کے ... [illegible]

[illegible]	... ایمان ...
...	...
...	...
...	...
...	...

شاہ ولی اللہ: ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

... کے ... ہیں

... الموسعة

والرحمة ... [illegible]

پھر کہتے ہیں کہ ... [illegible]

... [illegible]

... ہیں

... [illegible]

در رسی بمطلب [illegible] مقصد طریق مشہود یعنی [illegible] دوام توجہ خاص
بجناب تعالیٰ"

[illegible] سالک و عارف کی وجہ امتیاز کیا فرق ہے، بیان کرتے ہیں۔

"اگر سالک است متوجہ محض یاد حق است، دراں وقت گر [illegible] رفت [illegible] اگر سالک
ست توجہ او وقت محبت است اگر دراں وقت [illegible] توجہ رفت محبت رفت محبت رفت
سالک رفت۔ اگر عارف است توجہ و جدید آں [illegible] ست کہ خود ہم درمیان نیست...
پس اگر چنین نیست، عارف عارف نیست یعنی مدعی نیست"

متصوفانہ نکات باعموم طالب علمی سے مربوط رہتے ہیں اور بیشتر اصطلاح بیان کرنے کے بعد سالک و عارف کا امتیاز واضح کرتے ہیں۔ اس لئے بعض مقام سے گزر کر [illegible] [illegible] تاویلات درج ہو جاتے ہیں۔ میں ایک مقام ختم، [illegible] کی تفسیر میں آتا ہے۔ تعلق یہ ہے کہ [illegible] اس مخطوط میں وہ حصہ موجود نہیں ہے۔ [illegible] وہ [illegible] اقبال میں لکھی گیا

"علاوہ رہاں اقامت اگر تعبیر بزبان اہل تصوف [illegible] نمودہ بود [illegible]
[illegible] نگذاشتہ۔ [illegible] ازمحاسبات وان گفت بسبیل نقل دریں اوان
ثبت میگردد"

مرحوم [illegible] کے ظاہری معنی جو جمہور مفسرین نے بیان کئے ہیں نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

"[illegible] سید و معیشت چنین بود کہ [illegible] اللہ [illegible]
[illegible] باصفا کہ حکم [illegible]
[illegible] [illegible] در گوشہ [illegible]
[illegible] [illegible] عس [illegible]
[illegible] ست از [illegible] عظمت و جلال و جلباب حسن لایزال کہ [illegible]
تماشای آں [illegible] ناسوت و ملکوت نظر [illegible] عظیم [illegible]
[illegible] [illegible] درین مقام [illegible]

[illegible]

[illegible] تمام [illegible] میں [illegible]

[illegible] تسبیح [illegible]

[illegible]

(پنج ترجمہ والا قرآن مجید)

ترجمہ ملا شاہ:-

[illegible] میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہیں اور ایک ترجمہ ان کے بعد کا ہے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] اصطلاحات سے [illegible] کام نہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] تفسیر کے ساتھ [illegible] قرآن

[illegible]

ملا شاہ [illegible]: [illegible] دوسری جلد کے آخر میں "دیوان عربی" کے

[illegible]

[illegible]

[illegible] کلام میں نہیں [illegible]

[illegible] معلوم ہوتا [illegible]

[illegible] کے لیے قصیدہ کا قالب کام آتا ہے۔ مثنوی، مسدس، مخمس یا ہیئت کے اعتبار سے کوئی

[illegible] ہوتی ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] درج کیا جاتا ہے:

١- [illegible]

٢- [illegible]

٣- وجود القبر [illegible]

٤- ليس للحرف [illegible]

٥- [illegible]

٦- تبارك الله [illegible]

٧- ومن المرض [illegible]

٨- [illegible]

٩- [illegible]

١٠- [illegible]

١١- [illegible]

١٢- [illegible]

١٣- [illegible]

١٤- [illegible]

١٥- [illegible]

١٦- [illegible]

١٧- [illegible]

١٨- [illegible]

١٩- [illegible]

[illegible]

آخری شعر یہ ہے:

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے وجود [illegible] میں [illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible] ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] کے متعلق نقل کر دیے گئے ہیں۔

[illegible] کے لئے دیکھیں:

[illegible] ریاستہائے حالات و تفصیلات [illegible]

[illegible] ج ۳ ص ۳۶۶ [illegible]

[illegible] ص ۲۹ [illegible]

[illegible]

[illegible] ج ۲ ص ۲۵ [illegible] تذکرۂ [illegible]

[illegible]

[illegible] برٹش میوزیم کیٹلاگ [illegible]

[illegible] پنجاب یونیورسٹی [illegible]

[illegible] ۱۲۵

حکیم مستفیض الرحمن
[illegible]

مطبوعات ابن سینا

[illegible] سے جمع ہوئی ہیں، اصل متن

کے علاوہ [illegible] مکمل کتاب یا جزوی حصوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] رسالۃ فی القوی الانسانیۃ وادراکاتہا ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] فی الموسیقی ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] بجواہر النفس ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الشیخ الرئیس فی اسرار المعاد۔

[illegible]

۱۔ الاشارات و التنبیہات، [illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت ناصر پھلواروی

(١٢٩٥ — ١٣٤٩ھ)

[illegible]

[illegible] مختصر طور پر [illegible] تعارف کرا دیا جائے۔

(۱) **نعمت شمی**: یہ حضرت کی وہ پہلی تصنیف ہے جس میں [illegible] القرآن اور مسائل [illegible] [illegible] [illegible] (مثلاً [illegible] وغیرہ) کی تشریح [illegible] و تحقیق [illegible] کی ہے

(۲) **رسالہ سوالات ستہ**: یہ بھی [illegible] کی ایک تصنیف ہے [illegible] [illegible] [illegible] ایک شخص کے [illegible] سوالات کے جواب دیے [illegible] [illegible] تفسیر [illegible] سوالات [illegible] سے متعلق ہیں

(۳) **اسوۂ حسنہ**: [illegible] کی وہ [illegible] تصنیف ہے جس کے متعلق خود [illegible] [illegible] تحقیق [illegible] [illegible] [illegible] رکھتے ہیں [illegible] (دیکھئے [illegible]) [illegible] خلافت [illegible] کی حیثیت [illegible] کی گئی ہے۔

(۴) **شواہد [illegible]**: حضرت کا یہ مختصر [illegible] رسالہ [illegible] پر مشتمل ہے [illegible] [illegible] کے بیان میں لکھی گئی ہے۔

اس کے علاوہ جناب [illegible] صاحب نے اپنی تصنیف "[illegible]" میں حضرت کے [illegible] [illegible] ذکر کیا ہے مثلاً [illegible] "رسالہ [illegible] اسلام"، "رسالہ [illegible]"، "رسالہ [illegible] قلوب" اور [illegible] وغیرہ [illegible] [illegible] کتابیں [illegible] ہو چکی ہیں۔

[illegible] علمی [illegible] نعت کی خدمت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] دیوان [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] دیوان ہے جو صرف اور صرف رسول اکرمؐ کی مدح و توصیف پر مشتمل ہے۔ اس میں کوئی [illegible] [illegible] [illegible] رسول ہی سے عبارت ہے تاہم اس میں چند غزلیں ایسی بھی ملتی ہیں جو [illegible] کی تعریف میں کہی گئی ہیں اور جنھیں [illegible] میں منقبت کہا جاتا ہے۔ مثلاً حضرت علیؓ کی شان میں یہ اشعار:

لاہوتی پیشہ نکات یاسینی   کی توان بستن پیش زین یاسینی
بوترابست خواہ چون پیغمبرست   دست خاک آستان یاسینی
جان پاکت چین بہ جا احمراست   ملک می ست شناخت یاسینی
تقویٰ از گفتگونی ہوش کرد   لذت سحر یافت یاسینی

حضرت غوث اعظمؒ کی شان میں کہی گئی غزل کے یہ اشعار :

بہ شناخت از عرش اعلیٰ پای غوث   کی بود کس ہمسر و ہمتا و غوث
پشت پای میسزند بر تخت جم   ہر کسی در گہ والای غوث
دیدہ را دایم فرستم راہ او   سرمہ می خواہم و خاکپای غوث
نصیر شد در برقدم زیبا شاہ   چون خرامان شد قدرعنای غوث

حضرت مخدوم جہانیؒ کی ذات سے حضرت نصیر کو بچپن ہی سے ایک بے پناہ عقیدت تھی ، جیسا کہ وہ خود کہتے ہیں :

نیاز نصیر بہ ال خیر و دہ از طفلی   از آن جناب مقدس چو منہ کیمیا بکین

مخدوم ان کی سرزمین شریعت سے متعلق یہ چند اشعار تحسین ہیں :

ہر دو کون از دعا و قطب زمین   جناب حضرت مخدوم شاہ شرف الدین
خوشا حقیقہ فردوس کہ حال او   یقین مہر عنائے فردوس رشک خلد برین
بزم بہ شد او در چمن بجا آورد   ز لطف او شدہ مخدوم اہل دین زمین

اپنے عہد میں اہلِ باطن کا تذکرہ جیسے حضرت تاج العارفین پیر مجیب اللہ قدس سرہٗ سے حضرت نصیر کو نسبی تعلق اور بے پناہ محبت تھی ۔ ان کی منقبت میں کہے گئے یہ اشعار بڑے والہانہ عقیدت سے مملو ہیں ۔

ساقی آن سرو خرامان مجیب   کو گو زن ہر گلشن و جویان مجیب
پروانہ شمع و رخ تابان مجیب   آشفتہ آن زلف پریشان مجیب
این شوق نیایم بہ زلفت عجب است   ما بندۂ پروردۂ احسان مجیب
در گوشہ بستہ ای بجا تیم فتادہ   جز صنعت ای نصیر غزلخوان مجیب

[illegible]

گئی ہے الا بجز چند تشبیہات و استعارات کے [illegible] بستگی [illegible] حسن [illegible]
گئی ہے۔ یہاں پر ان حصوں سے چند [illegible]

[illegible] محمد | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible] محمد
[illegible] | [illegible] محمد
[illegible] | [illegible] محمد
[illegible] محمد | [illegible] یا محمد
[illegible] یا محمد | [illegible] یا محمد
[illegible] | [illegible] پردہ کشائی یا محمد
[illegible] | [illegible] یا محمد
[illegible] | نشان بے نشان باشد محمد
[illegible] | [illegible] باشد محمد
[illegible] | [illegible] باشد محمد

[illegible] محمد [illegible] | [illegible] چو دلدار محمد باشد
هیچ کس نیست سزاوار مقام محمود | [illegible] سزاوار محمد باشد
جلوه [illegible] حسن و جمال خوبان | همه را مطلع انوار محمد باشد
عشقبازان جهان محرم رازی [illegible] | [illegible] محرم اسرار محمد باشد
یا شفیع المذنبین المستغاث المستغاث | رحمة للعالمین المستغاث المستغاث
[illegible] | [illegible] المستغاث المستغاث

حضرت [illegible] کی ایک نعت پر حضرت اقدس کی دو تضمینیں ملتی ہیں [illegible]

کا مطلع تھا :

دو جہاں [illegible] ما محمد ۔۔۔۔ [illegible] دل از جانِ ما محمد

حضرت [illegible] کہتے ہیں :

[illegible] ما محمد ۔۔۔۔ [illegible] دیدار ما محمد

اور دوسرا مطلع ہے :

[illegible] ما محمد ۔۔۔۔ [illegible] آبِ حیوان محمد

[illegible] حضرت [illegible] نہیں [illegible] رکھنے کی [illegible]

[illegible] کی ہے ۔

[illegible] عشق [illegible] کسی کوشش [illegible] تھا [illegible]

[illegible] پاک حبیب کا [illegible] ہیں ۔

محبت [illegible] ۔۔۔۔ [illegible] حبیب کہ خداست و [illegible] ہست

نعت کے علاوہ [illegible] حضرت [illegible] رسول کے

[illegible] ایسے ایسے نمونے دکھائے ہیں جن کی

[illegible] نہیں ۔ غزل کے [illegible] میں نعت کی [illegible] ہیں [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] کے ساتھ [illegible] ہیں [illegible] ایک بدیہی حقیقت ہے

کہ کوئی بھی غزل اس وقت [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] عشق [illegible]

[illegible]

[illegible] ہیں ۔

[illegible] تو ہست ۔۔۔۔ [illegible] وست

[illegible] وجود ۔۔۔۔ آن [illegible] دست

[illegible] ۔۔۔۔ خوش [illegible] تو ہست

[illegible] گلشن بگذری ۔۔۔۔ [illegible] ہست

[illegible] محبوب [illegible] ۔۔۔۔ [illegible] کجاست

سے ابھر کر نظر آتی ہے۔

[illegible]

[illegible]   [illegible]

[illegible]   [illegible]

[illegible]

[illegible]   [illegible]

[illegible]   [illegible]

[illegible]   [illegible]

[illegible]

[illegible]   [illegible]

[illegible]   [illegible]

[illegible]   [illegible]

[illegible]   [illegible]

[illegible] اس طرح بیان کرتے ہیں :

[illegible]   [illegible]

[illegible]   [illegible]

[illegible]   [illegible]

[illegible]   [illegible]

[illegible]

نشست ردیف و قافیہ کی کاوشیں التزام بحروں کی ترنم ریزی اور جدت اسلوب وغیرہ یہ سارے لوازم غزل میں حافظ و سعدی کے عہد سے کار آمد ہیں خود حضرت نصیر کو بھی ہے وہ کہتے ہیں:

نصیر در نہ پتی مضمون غزل　　　چہ قدر فکر رسائی دارم

حافظ، سعدی اور حضرت خسرو وغیرہ ایران غزل کے استادوں کی حیثیت رکھتے ہیں۔ حضرت نصیر نے ان دونوں کی کامیاب تقلید و پیروی کی ہے اور ان کی طرحوں پر داد سخن دی ہے۔ نمونہ کے طور پر چند تضمینیں پیش کی جاتی ہیں:

حافظ

روشن از پرتو رویت نظری نیست کہ نیست
منت خاک درت بر بصری نیست کہ نیست
... دل شدہ در دست تو ... جگر
از غم عشق تو پر خون جگری نیست کہ نیست
... حافظ ... دوست ...
... جنون مست کہ نیست

... کہ من ... دل
... بے ... عاشق ... دل
... زاہد ... عشق ... کعبہ
... گویم ... دل

نصیر

... عشق تو ... سخنی نیست کہ نیست
ذوق از قند حدیث ... نیست کہ نیست
یکدلی نیست کہ ... بخود
چاک ... دست ... نیست کہ نیست
... تو ... و شوق ...
... نقش تو ... نیست کہ نیست

از زاہد ... ادب ... دل
... دست ... دل
... حافظ ...
... اگر گوید ... دل

خسرو

... بیک طرف
... بیک طرف
... خسرو ... زودہ است
... بیک طرف ... آن شوخ ... بیک طرف

نصیر

... تیغ ... بیک طرف
مطرب ... بیک طرف ... بیک طرف
... نصیر ... دستان ...
... بیک طرف ... بیک طرف

فرد | نصیر

[illegible]

[illegible]

[illegible] کرده

[illegible] کی جول

[illegible]

[illegible]

[illegible] عاشق دیوانہ ام | تو شمع [illegible] پروانہ ام [illegible] عاشق دیوانہ ام

[illegible] | [illegible] تو [illegible] عاشق دیوانہ ام

[illegible] | [illegible] عاشق دیوانہ ام

[illegible]

[illegible] عاشق دیوانہ ام | [illegible]

[illegible] | [illegible] عاشق دیوانہ ام

[illegible] | [illegible] افسرده ام [illegible] عاشق دیوانہ ام

[illegible]

[illegible] | [illegible] جستجو [illegible] آرزو [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت آزادؔ [illegible] وہ کہتے ہیں:

[illegible]   [illegible]

[illegible] مضمون کا اختتام کرتا ہوں:

[illegible]   [illegible]

حضرت [illegible] دیوان [illegible] سال [illegible] جس میں ایک [illegible] بھی ہے۔ [illegible]

[illegible] کے بعد [illegible] دیوان [illegible] تقریباً [illegible] بھی ہیں جس کی تفصیل [illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] رسول صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible] تحفۃ [illegible]

[illegible] بعض احوال [illegible]

[illegible] مخمس [illegible] حافظ [illegible]

[illegible] یہ دیوان [illegible] مطبع [illegible] لکھنؤ سے ۱۸۸۰ء میں

[illegible] تاریخ طباعت نکلتی ہے:

[illegible] عیسوی [illegible] لکھو

[illegible]

۱۸۸۰ء [illegible]

محبوب حسین
خدا بخش لائبریری، پٹنہ

انتخاب از بیاض

محمد بخش مرحوم[1]

(خدا بخش ہینڈ لسٹ نمبر ۲۳۸۰)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]

[illegible]

۱۔ بانی کتب خانہ خدا بخش کے والد

تحائف موصولہ

[illegible]

(ادارۂ ادب و تنقید، لاہور)۔

[illegible]

۵۔ فرہنگ: [illegible]

۱۰۔ ادبی سوانح: [illegible]

[illegible] ترتیب و تدوین: [illegible]

[illegible] انتخابات: [illegible]

مومن، آتش، ناسخ، امیر، صبا، ذوق، وزیر

۳۔ تنقیدی مقالات: [illegible]

[illegible]

نالۂ درد، حضرت خواجہ میر درد۔

محسن کتابوں کے بارے میں

اردو ریسرچ : علی جواد زیدی ... کاوش
شمسہ

ضمیمہ (ت)

حسن مجتوی کے بارے میں

خدابخش جرنل ۲۰ میں ڈاکٹر مسعود برق نے دیوان حسن مجتوی کا تعارف کرایا ہے اور اس کی بابت ... فہرست مخطوطات حصہ دوم صفحہ ۹۰ کے کتاب نمبر ۱۹۰۲ انگریزی نمبر ۹۲۵ کے اندراج کی تصحیح کی ہے ... یہ عنوان ہی سہواً شاعر کا نام ہو گیا ہے غلام حسن کے غلام حسین تحریر کر دیا ہے ... انہوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ غلام حسن مجتوی کا کوئی دیوان نایاب ہے۔ حالانکہ ان کا مخطوطہ دیوان قلمی ... خدا بخش لائبریری میں موجود ہے۔ ڈاکٹر برق نے افسوس ظاہر کیا ہے کہ شاعر کی "نگارستان عشق" جو نایاب ہو چکی، حالانکہ اس کا ایک قلمی نسخہ خدا بخش لائبریری میں کتاب نمبر ۲۰۰۴ پر موجود ہے۔ جبکہ اس کا مطبوعہ نسخہ بھی اسی کتب خانہ میں محفوظ ہے۔ ایک اور بات بھی قابل ذکر ہے کہ قلمی نسخہ کتاب نمبر ۲۳۲۴ کے حاشیے پر کاتب نے دیوان حصہ اول تحریر کیا ہے ... اس سے یہ قوی امکان ہے کہ حسن کے دیوان کی دوسری جلد بھی ہو جو اب تک نایاب ہے۔

●●

Khuda Bakhsh Lib: 80277
A

خدابخش لائبریری کی مطبوعات

- خدابخش لائبریری جرنل [illegible] ۱۰۰ [illegible] روپے
- ڈسکرپٹیو کیٹلاگ (خدابخش کے عربی، فارسی مخطوطات کی وضاحتی فہرست) [illegible] حدیث [illegible] روپے
- [illegible] کی مجمل فہرستیں [illegible] ۶۵ روپے
- شمس بیان فی مصطلحات الہندیات [illegible] ۱۰ روپے
- تصویر محبت (شمس الدین [illegible]) [illegible] روپے
- بارھویں صدی کے [illegible] مجمع النفائس [illegible] کا باغ معانی [illegible] صحف ابراہیم [illegible] روپے
- خدابخش خطبات: فارسی اور ہندوستان [illegible] • میری تعمیر: ایک بازدید [illegible] ہر ایک ۱۰ روپے • فکار رومی [illegible] روپے
- خدابخش خطبات (انگریزی): عہد نبوی کی تقویم کی تشکیل نو [illegible] • صوفی رویہ عہد سلطنت میں [illegible] • صوفیہ کے مکتوبات و ملفوظات: سماجی سیاسی تاریخ کا ایک اہم [illegible] (سید حسن عسکری) • فارسی ادبیات میں ہندوستان کا حصہ: جدید تحقیقات کی روشنی میں (امیر حسن عابدی) • اسلام کی چودہ صدیاں پوری ہونے پر چند خیالات: ہندو مسلم مسئلہ اور اسلام و عصر جدید کے [illegible] • مسلم خیالات: [illegible] ہر ایک ۱۰ روپے
- خدابخش: [illegible] ۱۰ روپے
- خدابخش لائبریری: ایک تعارف [illegible] ۱۰ روپے
- تاریخہای پیدایش و وفات: [illegible] ۱۰ روپے
- کنز تواریخ [illegible] ۱۰ روپے۔
- یوپی کانگریس سبھا کے پہلے اجلاس کا خطبۂ صدارت (موتی لال نہرو) ۱۰ روپے۔
- فرمنگ آصفیہ: ایک جائزہ (قاضی عبدالودود) ۱۰ روپے
- رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت: پہلی جلد ادیب [illegible] دوسری جلد العصر، تیسری جلد صبح امید، چوتھی جلد معیار، ہر ایک ۴۵ روپے۔
- تدوین متن کے مسائل (خدابخش سیمینار) ۶۵ روپے

خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

بیان ملکیت سہ ماہی خدا بخش لائبریری جرنل اور دیگر تفصیلات

مطابق فارم نمبر ۴ قاعدہ نمبر ۸

۱- مقام اشاعت : خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

۲- وقفہ اشاعت : سہ ماہی

۳-۴- پرنٹر و پبلشر کا نام : محبوب حسین

قومیت : ہندوستانی

پتا : رضا روڈ، پٹنہ ۴

۵- ایڈیٹر کا نام : عابد رضا بیدار

قومیت : ہندوستانی

پتا : ڈائرکٹر خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

۶- ملکیت : خدا بخش لائبریری، پٹنہ

میں محبوب حسین اعلان کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا تفصیلات میرے علم و یقین کے مطابق درست ہیں۔

دستخط پبلشر: محبوب حسین

۲۸ فروری ۱۹۸۳ء

فکر و نظر

ادارہ تحقیقاتِ اسلامی اسلام آباد کا ماہوار

علمی و دینی مجلّہ

جسمیں

قرآن ، حدیث ، فقہ ، تصوف ، علم کلام کے علاوہ
تقابل ادیان ، فلسفہ ، تاریخ ، ادب ، قانون ، سیاست ، معاشرت ،
معیشت ، طب ، ثقافت اور عمرانیات
سے متعلق موضوعات پر
اسلامی نقطۂ نظر سے تحقیقی مضامین شائع کئے جاتے ہیں

	چندہ سالانہ	فی شمارہ
پاکستان کے لئے	۳۰ روپے	۳ روپے
دیگر ممالک کے لئے	۱۵ ڈالر	۱-۵۰ ڈالر
	۷.۵۰ پونڈ	۰-۱۵ پونڈ

اہل علم سے قلمی تعاون کی درخواست بھی ہے۔
"فکر و نظر" میں چھپنے والے مضامین کے لئے نقد یا ادارے کی
مطبوعات کی صورت میں اعزازیہ بھی دیا جاتا ہے۔

مدیر فکر و نظر
پوسٹ بکس نمبر ۱۰۳۵، اسلام آباد، پاکستان

اردو کے عہد آفریں ادیب

ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری

کی

خود نوشت سوانح عمری

شائع ہو گئی

گردِ راہ

نصف صدی کی علمی، ادبی، فکری، تہذیبی، سیاسی اور ثقافتی زندگی کا آئینہ خانہ

اردو میں اپنی نوعیت کی اہم ترین دستاویز

چند عنوانات

زندگی کے ابتدائی سال ○ کلکتہ کی یادیں ○ علم و ادب کی منزلیں ○ حیدرآباد دکن کی انجمن آرائی ○ یورپ ○ یورپ سے واپسی کے بعد ○ پاکستان ناگزیر تھا ○ دنیا بدل گئی ○ افریقہ میں دو سال ○ ایران میں چار سال ○ فلسطین میں چند مہینے ○ اسپین، اٹالیہ، امریکہ، جاپان اور دیگر ملکوں کی جھلکیاں ○ حسن کی تلاش ○ حقیقت کی تلاش اور ادب کا ماضی و حال

صفحات ۳۲۰ ○○ سرورق مجلد

بہترین گٹ اپ —— متعدد یادگار تصاویر

قیمت : ۵۴ روپے

ہر اچھے بک اسٹال سے طلب کیجئے یا ہمیں لکھئے

مکتبہ افکار رابسن روڈ، کراچی

KHUDA BAKHSH LIBRARY

JOURNAL

24

KHUDA BAKHSH ORIENTAL PUBLIC LIBRARY
PATNA